سورہ نمبر (۷۲)

سُورَۃُ الجِنّ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سورة الجن مكية وهي ثمان وعشرون اٰية ورکوعان | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی - (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف١) اس میں ٢٨ آیتیں اور ٢ رکوع ہیں

قُلۡ اُوۡحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا

تم فرماؤ ف٢ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے ف٣ میرا پڑھنا کان لگا کر سنا ف٤ تو بولے ف٥ ہم نے ایک عجیب قرآن

عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهۡدِيۡۤ اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿2﴾ وَّ

سنا ف٦ کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے ف٧ تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے اور

اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ

یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ ف٨ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف

يَقُوۡلُ سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ

اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا ف٩ اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز آدمی اور جن

الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ

اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے ف١٠ اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کی

يَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ﴿6﴾ وَّاَنَّهُمۡ ظَنُّوۡا كَمَا

پناہ لیتے تھے ف١١ تو اس سے اور بھی ان کا تکبر بڑھا اور یہ کہ انہوں نے ف١٢ گمان کیا

ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾ وَّاَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا

جیسا تمہیں گمان ہے ف١٣ کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا ف١٤ تو اسے پایا کہ ف١٥

مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيۡدًا وَّشُهُبًا ﴿8﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ

سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے ف١٦ اور یہ کہ ہم ف١٧ پہلے آسمان میں سننے کے لیے کچھ موقعوں پر

لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾ وَّاَنَّا لَا نَدۡرِيۡۤ

بیٹھا کرتے تھے پھر اب ف١٨ جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے ف١٩ اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ

اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ﴿10﴾ وَّاَنَّا

ف٢٠ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں

مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾ وَّاَنَّا

ف٢١ کچھ نیک ہیں ف٢٢ اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے ہوئے ہیں ف٢٣ اور یہ کہ ہم کو

ف١ سورہ جن مکیہ ہے اس میں ٢ دو رکوع اٹھائیس ٢٨ آیتیں دو سو چھیاسی ٢٨٦ کلمے آٹھ سو ستر حرف ہیں

ف٢ اے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ف٣ نصیبین کے جن کی تعداد مفسرین نے نو بیان کی

ف٤ نماز فجر میں بمقام نخلہ مکہ مکرمہ و طائف کے درمیان

ف٥ وہ جن اپنی قوم میں جا کر

ف٦ جو اپنی فصاحت و بلاغت و خوبی مضامین و علو معنی میں ایسا نادر ہے کہ مخلوق کا کوئی کلام اس سے کوئی نسبت نہیں رکھتا اور اس کی یہ شان ہے

ف٧ یعنی توحید و ایمان کی

ف٨ جیسا کہ کفار جن و انس کہتے ہیں

ف٩ جھوٹ بولتا تھا بے ادبی کرتا تھا کہ اس کے لیے شریک و اولاد و بی بی بتاتا تھا

ف١٠ اور اس پر افترا نہ کریں گے اس لیے ہم ان کی باتوں کی تصدیق کرتے تھے جو کچھ وہ شان الٰہی میں کہتے تھے اور خداوند عالم کی طرف بی بی اور بچے کی نسبت کرتے تھے یہاں تک کہ قرآن کریم کی ہدایت سے ہمیں ان کا کذب و بہتان ظاہر ہو گیا

منزل ٧

ف١١ جب سفر میں کسی خوفناک مقام پر اترتے تو کہتے ہم اس جگہ کے سردار کی پناہ چاہتے ہیں یہاں کے شریروں سے

ف١٢ یعنی کفار قریش نے

ف١٣ اے جنات

ف١٤ یعنی اہل آسمان کا کلام سننے کیلئے آسمان دنیا پر جانا چاہا

ف١٥ فرشتوں کے

ف١٦ تاکہ جنات کو اہل آسمان کی باتیں سننے کیلیے آسمان تک پہنچنے سے روکا جائے

ف١٧ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت سے

ف١٨ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد

ف١٩ جس سے اسکو مارا جائے

ف٢٠ ہماری اس بندش اور روک سے

ف٢١ قرآن کریم سننے کے بعد

ف٢٢ مومن مخلص متقی و ابرار

ف٢٣ فرقے فرقے مختلف

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا
اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اسکے قبضے سے باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب
سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ
ہدایت سنی ف۱ اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے نہ کسی کمی کا خوف ف۲ اور
لَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ
نہ زیادتی کا ف۳ اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم ف۴ تو جو اسلام لائے
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾
انھوں نے بھلائی سوچی ف۵ اور رہے ظالم ف۶ وہ جہنم کے ایندھن ہوئے ف۷
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾
اور فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ ف۸ راہ پر سیدھے رہتے ف۹ تو ضرور ہم انھیں وافر پانی دیتے ف۱۰
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾
کہ اس پر انھیں جانچیں ف۱۱ اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے ف۱۲ وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا ف۱۳
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ
اور یہ کہ مسجدیں ف۱۴ اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو ف۱۵ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ ف۱۶
اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا
اسکی بندگی کرنے کھڑا ہوا ف۱۷ تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں ف۱۸ تم فرماؤ میں تو اپنے
رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ
رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں تمھارے کسی برے بھلے کا
لَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ
مالک نہیں تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا ف۱۹ اور ہرگز اس کے سوا
دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ
کوئی پناہ نہ پاؤں گا مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اس کی رسالتیں ف۲۰ اور جو اللہ اور اسکے
رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا
رسول کا حکم نہ مانے ف۲۱ تو بیشک ان کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔ یہاں تک کہ جب دیکھیں گے ف۲۲ جو

ع ۱ (۱۹) ۱۱

ف۱ یعنی قرآن پاک
ف۲ یعنی نیکیوں یا ثواب کی کمی کا
ف۳ بدیوں کی
ف۴ حق سے پھرے ہوئے کافر
ف۵ اور ہدایت و راہ حق کو اپنا مقصود ٹھہرایا
ف۶ کافر راہ حق سے پھرنے والے
ف۷ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ کافر جن آتش جہنم کے عذاب میں گرفتار کیے جائینگے
ف۸ یعنی انسان
ف۹ یعنی دین حق و طریقہ اسلام پر
ف۱۰ کثیر مراد وسعت رزق ہے اور یہ واقعہ اسوقت کا ہے جبکہ سات برس تک وہ بارش سے محروم کر دیے گئے تھے معنی یہ ہیں کہ اگر وہ لوگ ایمان لاتے تو ہم دنیا میں انپر رزق وسیع کرتے اور انھیں کثیر پانی اور فراخی عیش عنایت فرماتے
ف۱۱ کہ وہ کیسی شکر گزاری کرتے ہیں۔

منزل ۷

ف۱۲ قرآن سے یا توحید یا عبادت سے
ف۱۳ جس کی شدت دم بدم بڑھے گی
ف۱۴ یعنی وہ مکان جو نماز کے لیے بنائے گئے
ف۱۵ جیساکہ یہود و نصاری کا طریقہ تھا کہ وہ اپنے گرجاؤں اور عبادت خانوں میں شرک کرتے تھے
ف۱۶ یعنی سید عالم محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم بطن نخلہ میں وقت فجر ف۱۷ یعنی نماز پڑھنے
ف۱۸ کیونکہ انھیں نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی عبادت و تلاوت اور آپ کے اصحاب کی اقتدا نہایت عجیب اور پسندیدہ معلوم ہوئی اس سے پہلے انھوں نے کبھی ایسا منظر نہ دیکھا تھا اور نہ ایسا بے مثل کلام سنا تھا
ف۱۹ جیساکہ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا تھا فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ
ف۲۰ یہ میرا فرض ہے جسکو انجام دیتا ہوں
ف۲۱ اور انپر ایمان نہ لائے ف۲۲ وہ عذاب

يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝٢٤

وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور کس کی گنتی کم ف۱

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝٢٥

تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا ف۲

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝٢٦ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر ف۳ کسی کو مسلط نہیں کرتا ف۴ سوائے اپنے پسندیدہ

رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝٢٧ لِيَعْلَمَ

رسولوں کے ف۵ کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے ف۶ تاکہ دیکھ لے

أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝٢٨

کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب اس کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ف۷

ف۱ کافر کی یا مومن کی یعنی اس روز کافر کا کوئی مددگار نہ ہوگا اور مومن کی مدد اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء اور ملائکہ سب فرمائیں گے شانِ نزول نضر بن حارث نے کہا تھا کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اس کے جواب میں اگلی آیت نازل ہوئی ف۲ یعنی وقت عذاب کا علم غیب ہے، جسے اللہ تعالیٰ ہی جانے ف۳ یعنی اپنے غیب خاص پر جس کے ساتھ وہ منفرد ہے (خازن و بیضاوی وغیرہ) ف۴ یعنی اطلاع کامل نہیں دیتا جس سے حقائق کا کشف تام اعلیٰ درجہ یقین کے ساتھ حاصل ہو ف۵ تو انہیں غیوب پر مسلط کرتا ہے اور اطلاع کامل اور کشف تام عطا فرماتا ہے اور یہ علم غیب ان کے لیے معجزہ ہوتا ہے اولیاء کو بھی اگرچہ غیوب پر اطلاع دی جاتی ہے مگر انبیاء کا علم باعتبار کشف و انجلاء اولیاء کے علم سے بہت بلند و بالا و ارفع و اعلیٰ ہے اور اولیاء کے علوم انبیاء ہی کے وساطت اور انہی کے فیض سے ہوتے ہیں معتزلہ ایک گمراہ فرقہ ہے وہ اولیاء کے لیے علم غیب کا قائل نہیں اس کا خیال باطل اور احادیث کثیرہ کے خلاف ہے اور اس آیت سے ان کا تمسک صحیح نہیں بیان مذکورہ بالا میں اس کا اشارہ کر دیا گیا ہے سید الرسل خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مرتضیٰ رسولوں میں سب سے اعلیٰ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام اشیاء کے علوم عطا فرمائے جیسا کہ صحاح کی معتبر احادیث سے ثابت ہے اور یہ آیت حضور کے اور تمام مرتضیٰ رسولوں کیلئے غیب کا علم ثابت کرتی ہے ف۶ فرشتوں کو جو ان کی حفاظت کرتے ہیں ف۷ اس سے ثابت ہوا کہ جمیع اشیاء معدود و ۲ محصور و متناہی ہیں

ع ۲ ۱۲